سوال

(560)ذکر کا یہ طریقہ بے دلیل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں مسجد میں کچھ لوگ اسمائے حسنی کے بعد ایک سو بائیس دفعہ ''یالطیف'' پڑھتے ہیں۔ کیا یہ عمل شریعت میں ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

((مَنْ قَالَ لَاإِلٰہَ إِلَّا اللَّہُ وَحْدَہُ لَا شَرِيکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ کَانَتْ لَہُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَکُتِبَتْ لَہُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْہُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَکَانَتْ لَہُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَہُ ذَلِکَ حَتَّی يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِہِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَکْثَرَ مِنْ ذَلِکَ))

''جس نے دن میں سو بار یہ کہا : لاإلٰہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ ، لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر اسے دس افراد (غلام یا لونڈیاں) آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور س کے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ معاف ہوجائیں گے اور وہ اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس کیس کام عمل افضل نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ کیا ہو۔''

2 یہ حدیث بخاری اور مسلم دونوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ صحیح مسلم میں یہ الفاظ بھی ہیں :

((مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّہِ وَبِحَمْدِہِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاہُ وَإِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ))

''جو شخص دن میں سو بار سبحان وبحمدہ کہے گا اس کی غلطیاں معاف ہوجائیں گی اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں''

صحیحین میں حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

((مَنْ قَالَ لَاإِلٰہَ إِلَّا اللَّہُ وَحْدَہُ لَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّاتٍ کَانَ کَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ))

''جو شخص دس دفعہ یہ کہے : لا الہ اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شی قدیرo وہ ایسے ہے گویا کہ اس نے اولاد اسماعیل میں سے چار افراد کو آزاد کیا۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ